

گرم فریاد رکھا شکل نہالی نے مجھے
تب اماں ہجر میں دی بردلیالی نے مجھے
نسیہ و نقدِ دو عالم کی حقیقت معلوم
لے لیا مجھ سے مری ہمتِ عالی نے مجھے
کثرتِ آرائی وحدت ہے پرستار می و ہم
کر دیا کافرانِ اصنامِ خیالی نے مجھے
ہوسِ گل کا تصور میں بھی کھٹکانہ رہا
عجب آرام دیا بے پرواہی نے مجھے

۱۔ لغات۔ نہالی:
لشک، لحاف، رضائی،
ہاں بظاہر لحاف مراد
ہے۔ لحافوں اور توشکوں
پر آرائش کی غرض سے
خوش وضع شکلیں بنانے
کا عام دستور تھا، جس
طرح قالینوں پر اب تک
قسم قسم کے نقشے اور
شکلیں بنائی جاتی ہیں۔
برو : سردی،
ٹھنڈ۔

بیالی : نیل کی جمع، راتیں۔
شرح : لحاف پر جو شکل بنی ہوئی تھی، اسے دیکھتے ہی محبوب
یاد آگیا اور میں نے فراق میں فریاد و فغاں شروع کر دی۔ یہ سلسلہ رات بھر
جاری رہا۔ اسی کی بدولت راتوں کی سردی سے مجھے پناہ ملی، یعنی سردی مجھ
پر کوئی اثر نہ کر سکی، کیونکہ میں گرم فریاد دھتا۔

۲۔ لغات۔ نسیہ : عام معنی ادھار، مقصود وہ چیز ہے، جو
ابھی ہاتھ نہیں آئی اور آنے کی امید ہے۔ یعنی آخرت کی زندگی، بہشت۔
نقد : وہ چیز، جو میسر ہے، یعنی دنیا اور اس کی زندگی۔

شرح : مجھے دنیا اور عقبی کی حقیقت معلوم ہے۔ میری بلند ہمتی
نے ان کے عوض بکنا گوارا نہ کیا۔ دونوں کو ٹھکرا دیا اور دونوں سے بے نیازی
برقی۔